ساری فصل بیچ کر رقم مسجد میں دے دی تو عشر ادا ہوا یا نہیں؟

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2245

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاول 1445ھ / 12 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مونگ پھلی لگائی فصل تیار ہونے پر ساری فصل بیچ دی اور اس کی جتنی رقم ملی اس میں سے جو عشر بنتا تھا شرعی فقیر کو نہ دیا اور ساری رقم عشر سمیت مسجد کی تعمیرات اور دیگر اخراجات کے لیے دے دی اس طرح عشر ساقط ہو جائے گا۔؟ اگر ادا کرنا ہے تو کون کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں مسجد میں فصل کی رقم دے دینے سے عشر ادا نہیں ہوا، اس کے عشر کی ادائیگی ابھی بھی لازم ہے اور یہ ادائیگی مونگ پھلی کی فصل کا جو مالک ہے، اس پر لازم ہے۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

عشر کے مصارف بھی وہی ہیں جو زکوۃ کے مصارف ہیں اور مسجد ان مصارف میں سے نہیں ہے اور جس طرح زکوۃ میں کسی مستحقِ زکوۃ کو مالک بنانا ضروری ہے یونہی عشر میں بھی کسی مستحقِ زکوۃ کو مالک بنانا ضروری ہوتا ہے، لہذا صورت مستفسرہ میں کل رقم مسجد میں دینے سے عشر ادا نہیں ہوا، تو اب بھی عشر کی ادائیگی لازم ہے۔

زکوۃ و عشر کے مصارف بیان کرتے ہوئے شمس الائمہ ابو بکر محمد بن احمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 483ھ) فرماتے ہیں: ”واعلم أن مصارف العشر والزكاة ما يتلى في كتاب الله عز وجل في قوله تعالى: ﴿إنما الصدقت للفقراء والمساكين﴾ ترجمہ: جان لو کہ عشر و زکوۃ کے مصارف وہ ہیں جو قرآن مجید میں اللہ رب العزت کے اس فرمان میں ذکر کئے گئے ہیں (زکوۃ تو انہی لوگوں کے لئے ہے محتاج اور نرے نادار۔۔الخ (مبسوط للسرخسی، باب عشر الارضین، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 11، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

عشر کی ادائیگی کے لئے تملیک کے شرط ہونے کے حوالے سے علامہ ابو بکر بن مسعود کاسانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 587ھ) فرماتے ہیں: ”أما ركنه فهو التمليك، لقوله تعالى ﴿**وآتوا حقه يوم حصاده**﴾ والإيتاء

ھو التملیک لقولہ تعالی ﴿وآتوا الزکاۃ﴾ فلا تتأدی بطعام الإباحۃ وبما لیس بتملیک رأسا من بناء المساجد ونحو ذلک" ترجمہ: عشر کی ادائیگی کا رکن مالک بنانا ہے، اللہ عزوجل کے اس فرمان کی وجہ سے کہ (اس کا حق دو جس دن کٹے) اور دینا وہ تملیک ہی ہے اللہ عزوجل کے اس فرمان کی وجہ سے (اور زکوٰۃ ادا کرو) تو کھانے کو مباح کر دینے، مسجد کی تعمیر میں دینے یا اسی طرح کے دیگر کاموں سے عشر ادا نہ ہو گا جب تک تملیک نہ پائی جائے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الزکوۃ، جلد2، صفحہ518، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "طیار ہونے سے پیشتر زراعت بیچ ڈالی تو عشر مشتری پر ہے، اگرچہ مشتری نے یہ شرط لگائی کہ پکنے تک زراعت کاٹی نہ جائے بلکہ کھیت میں رہے اور بیچنے کے وقت زراعت طیار تھی تو عشر بائع پر ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ5، ص920، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net